دعائے قنوت بھول کر رکوع کیا پھر واپس آکر پڑھی

مجیب: ابوحفص محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر:WAT-968

تاریخ اجراء: 12 محرم الحرام 4144ھ /12 اگست 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص نماز وتر کی تیسری رکعت میں تکبیر قنوت اور دعائے قنوت پڑھنا بھول جائے اور رکوع میں چلا جائے اور پھر اسے رکوع میں یاد آئے تو واپس قیام کی طرف لوٹ آئے اور تکبیر کہہ کر دعائے قنوت پڑھے اور دوبارہ رکوع کرے تو کیا اس کی نماز واجب الاعادہ ہو گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کوئی شخص نمازِ وتر کی تیسری رکعت میں تکبیر قنوت اور دعائے قنوت پڑھنا بھول جائے اور رکوع میں چلا جائے تو اس کے لیے حکم ہے کہ وہ قنوت پڑھنے کے لیے قیام کی طرف نہ لوٹے بلکہ قنوت پڑھے بغیر نماز مکمل کرے اور آخر میں سجدہ سہو کرے۔

البتہ! اگر ایسا شخص قنوت پڑھنے کے لیے قیام کی طرف لوٹ آیا اس نے دوبارہ قنوت پڑھی اور رکوع کیا تو اصح قول کے مطابق وہ گناہ گار ہو گا اور اس پر نماز کا اعادہ واجب ہو گا۔

درِّ مختار میں ہے: "ولو نسیہ ای القنوت ثم تذکرہ فی الرکوع لا یقنت فیہ لفوات محلہ ولا یعود الی القیام فی الاصح لان فیہ رفض الفرض للواجب فان عاد الیہ وقنت ولم یعد الرکوع لم تفسد صلاتہ لکون رکوعہ بعد قراءۃ تامۃ وسجد للسھو قنت اولا لزوالہ عن محلہ "یعنی اگر کوئی شخص قنوت پڑھنا بھول گیا پھر اسے رکوع میں یاد آیا تو دعائے قنوت کا محل فوت ہو جانے کی وجہ سے وہ رکوع میں دعائے قنوت نہیں پڑھ سکتا اور اصح قول کے مطابق قنوت پڑھنے کے لیے قیام کی طرف بھی نہیں لوٹ سکتا کیونکہ اس میں واجب (قنوت) کی خاطر فرض (رکوع) کو چھوڑنا لازم آئے گا، لہٰذا اگر وہ قیام کی طرف لوٹا، قنوت پڑھی اور رکوع کا اعادہ نہ کیا تو اس کی

نماز فاسد نہیں ہوگی کیونکہ رکوع مکمل قراءت کے بعد ادا ہو چکا ہے، اب وہ شخص قنوت پڑھے یا نہ پڑھے بہر صورت سجدہ سہو کرے گا کہ قنوت اپنے محل سے فوت ہو چکی ہے۔(الدرّ المختار وردّ المحتار، ج2، ص538-540، مطبوعہ کوئٹہ)

مذکورہ بالا عبارت کے تحت شیخ الاسلام والمسلمین امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں

:"اقول: وقولہ: (ولم یعد الرکوع) ای: ولم یرتفض بالعود للقنوت لا ان لو اعادہ فسدت لان زیادۃ ما دون رکعۃ لا تفسد **نعم لا یکفیہ اذن سجود السھو لانہ اخر السجدۃ بھذا الرکوع عمداً فعلیہ الاعادۃ سجد للسھو اولم یسجد۔**"میں کہتا ہوں کہ ماتن علیہ الرحمہ کے اس قول "اور اس نے رکوع کا اعادہ نہ کیا" کا مطلب یہ ہے کہ قنوت پڑھنے کے لیے قیام کی طرف لوٹنے کے سبب رکوع فاسد نہیں ہوا، یہ مطلب نہیں کہ اگر دوبارہ رکوع کیا تو نماز ہی فاسد ہو جائے گی کہ رکعت سے کم کی زیادتی مفسدِ نماز نہیں، ہاں (جان بوجھ کر) دوبارہ رکوع کرنے کی صورت میں سجدہ سہو کافی نہیں ہوگا کیونکہ اس شخص نے اس رکوع کی وجہ سے جان بوجھ کر سجدے کو مؤخر کیا ہے لہذا اب نماز کا اعادہ لازم ہوگا خواہ سجدہ سہو کیا ہو یا نہ کیا ہو۔(جدّ الممتار، ج3، ص449، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net